© rasailojaraid.com

دفتر الٹ کر رکھ دیئے اور جو قوت بھی ان سے ٹکرائی پاش پاش ہو کر رہ گئی‘‘۔

لاکھ ستارے ہر طرف ظلمتِ شب جہاں جہاں ۔۔۔ ایک طلوعِ آفتاب دشت و چمن سحر سحر

آخر میں اپنے چند نعتیہ اشعار بارگاہ نبوت میں پیش خدمت ہیں۔ گر قبول افتد زہے عزو شرف

مجھے راحت نہیں حاصل یہاں پل بھر مرے آقا ﷺ ۔۔۔ تڑپ ہے گنبدِ خضریٰ چلوں اُڑ کر مرے آقا ﷺ

مزا یوں ہے سلاموں کے تحائف اس طرح بھیجوں ۔۔۔ نظر کے سامنے ہو عائشہؓ کا گھر مرے آقا ﷺ

تلاوت کی اذانوں کی صدائیں رس بھری ہیں واں ۔۔۔ جہاں سوئے ہوئے ہیں ساقیٔ کوثر مرے آقا ﷺ

بتا اے مسجدِ نبوی! وہ منظر کیسا دلکش تھا ۔۔۔ کہ بوبکرؓ و عمرؓ پیچھے مصلے پر مرے آقا ﷺ

یہاں کے لالہ و گل سے وہاں کے خار اچھے ہیں ۔۔۔ گلِ تر ہیں چبھیں جو بھی وہاں کنکر مرے آقا ﷺ

ہے عرش و لوح و کرسی، جنت الفردوس سے بڑھ کر ۔۔۔ وہ مٹی جو بنی ہے آپ ﷺ کا بستر مرے آقا ﷺ

شبِ معراج سارے انبیاء ہیں مقتدی ٹھہرے ۔۔۔ مصلّائے امامت پر تھے جلوہ گر مرے آقا ﷺ

بڑا ہی ناز ہوگا مجھ کو اپنی خوش نصیبی پر ۔۔۔ تری حرمت پہ گر کٹ جائے میرا سر مرے آقا ﷺ

بتا دینا مدینہ کے مسافر! شاہِ بطحاؐ کو ۔۔۔ زیارت کو مرا دل ہے بڑا مضطر مرے آقا ﷺ

جمیلِ بے نوا کی عاجزانہ اک گزارش ہے ۔۔۔ کہ ہو نظرِ کرم مجھ پر سرِ محشر مرے آقا ﷺ

☆......☆......☆

سانحہ وفات

جامعہ نعمانیہ صالحیہ کے بانی و مہتمم، فاضل دیوبند، ممتاز عالم دین حضرت مولانا علاؤالدین صاحب 16 دسمبر 2013ء بروز پیر کو اپنے خالق حقیقی سے تقریباً 100 سال کی عمر میں جا ملے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون

آپ کی ولادت مارچ 1913ء بمطابق 1330ھ کو حضرت مولانا احمد دینؒ کے ہاں ہوئی، ابتدائی تعلیم اپنے والد محترم سے حاصل کی، اس کے بعد دینی تعلیم کے حصول کے لیے مدرسہ نعمانیہ ملتان کا رُخ کیا، بعدازاں مزید تعلیم کے لیے حضرت مدنیؒ کی درخواست پر دارالعلوم دیوبند تشریف لے گئے اور چار سال تعلیم حاصل کرنے کے بعد 1938 میں فراغت حاصل کی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو استغناء اور توکل کے اعلیٰ مقام سے نوازا تھا، آپ کو اپنے راستے سے ہٹانے کے لیے دشمنوں نے ہر قسم کی لالچ اور پیشکش کی مگر آپ نے ہر قسم کی پیشکش کو ٹھکرا دیا۔ دارالعلوم دیوبند سے فراغت کے بعد آپ نے اپنے والد کے زیر سایہ ان کے قائم کردہ ادارے میں تدریس کا سلسلہ شروع کیا۔ تحریک ختم نبوت میں آپ نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا، جمعیت علمائے اسلام سے آپ کی وابستگی ابتداء سے کسی نہ کسی حیثیت میں رہی ہے، مفتی محمودؒ کے آپ معتمد خاص شمار کیے جاتے تھے۔ آپ گذشتہ کئی عرصہ سے علیل تھے، بالآخر وقت موعود آ پہنچا اور آپ نے داعی اجل کو لبیک کہا۔

آپ کی وفات امت مسلمہ کے لیے ایک عظیم سانحہ ہے، ’’ادارہ وفاق‘‘ لواحقین کے غم میں برابر کا شریک ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند فرمائے۔ آمین

© rasailojaraid.com